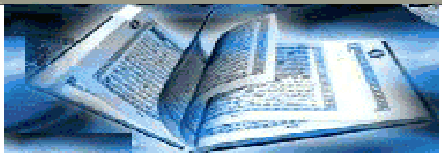

جنات کیا ہیں — قرآنی آیات کی روشنی میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جنات کیسے پیدا کئے گئے — [55:15] الرحمٰن

وَخَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ۚ ﴿۱۵﴾	اور پیدا کیا اسنے جنات کو شعلے سے آگ کے ۔

جنات انسان سے پہلے پیدا کئے گئے — [15:26] [15:27] الحجر

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ۚ ﴿۲۶﴾	اور بیشک ہم نے پیدا کیا ہے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ۔
وَ الۡجَآنَّ خَلَقۡنٰہُ مِنۡ قَبۡلُ مِنۡ نَّارِ السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾	اور جنات کہ پیدا کیا تھا ہم نے انکو اس سے پہلے آگ سے بے دھوئیں کی ۔

جنات کی پیدائش کا مقصد — [51:56] الذاریٰت

وَ مَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَ الۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾	اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جنوں اور انسانوں کو مگر یہ کہ وہ میری عبادت کریں۔

شیطان جن ہے — [18:50] الکھف

وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّہٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَہٗ وَ ذُرِّیَّتَہٗۤ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِیۡ وَ ہُمۡ لَکُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾	اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے سوائے ابلیس کے ۔ تھا وہ جنات میں سے تو نافرمانی کی اس نے حکم کی اپنے رب کے ۔ تو کیا تم بناتے ہو اسکو اور اسکی اولاد کو دوست میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں ۔ برا ہے ظالموں کے لئے ایسا بدل ۔

جنات سے اللہ کا چیلنج — [17:88] الاسریٰ

قُلۡ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ الۡاِنۡسُ وَ الۡجِنُّ عَلٰۤی اَنۡ یَّاۡتُوۡا بِمِثۡلِ	کہدو کہ اگر جمع ہوجائیں انسان اور جن اس بات پر کہ بنا لائیں مانند

هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾	اس قرآن کے تو نہ لا سکیں گے اس جیسا اگرچہ وہ ہوں ایک دوسرے کے مددگار۔

جنات کی حدود [55:33] الرحمٰن

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾	اے گروہوں جنوں اور انسانوں کے اگر تمہیں قدرت ہو کہ نکل جاؤ تم کناروں سے آسمانوں اور زمین کے تو نکل جاؤ۔ نہیں نکل سکتے تم سوائے زور کے ۔

جنات اللہ کے ناشکرگذار ہیں [55:34] الرحمٰن

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾	تو کونسی نعمتوں کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔

انسان جنات کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں [6:100] الانعام

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	اور ٹھہرایا ہے انہوں نے اللہ کا شریک جنوں کو حالانکہ اس نے پیدا کیا ہے ان کو۔ اور گھڑ لئے ہیں انہوں نے اسکے لئے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے۔ پاک ہے وہ اور بلند ہے ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں ۔

انسان جنات اور اللہ کے درمیان رشتہ ٹھہراتے ہیں [37:158] الصٰفٰت

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	اور بنا رکھا ہے انہوں نے اس (اللہ) کے اور جنوں کے درمیان رشتہ۔ اور بلا شبہ جانتے ہیں جنات کہ یقیناً وہ حاضر کئے جائیں گے۔

جنات انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں [114:5] [114:6] الناس

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ﴿۵﴾	جو وسوسے ڈالتا ہے انسانوں کے دلوں میں ۔
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾	وہ جنات میں سے ہو خواہ انسانوں میں سے۔

جنات نبیوں کے دشمن ہیں [6:112] الانعام

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	اور اسی طرح بنا دیا ہم نے ہر نبی کے دشمن شیاطین کو انسانوں اور جنوں میں سے ۔ ڈالتے رہتے ہیں ان میں سے کچھ دوسروں کی طرف ملمع کی ہوئی باتیں دھوکا دینے کے لئے۔ اور اگر چاہتا تیرا رب تو نہ کرتے وہ ایسا۔ سوچھوڑ دو ان کو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں۔

اللہ جنات کو ھدایت دیتا ہے	**[32:13] السجدہ**
وَ لَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَیۡنَا کُلَّ نَفۡسٍ ہُدٰىہَا وَ لٰکِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَہَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۳﴾	اور اگر ہم چاہتے توہم ضرور دے دیتے ہر نفس کو اسکی ہدایت ۔ لیکن حق ہو چکی ہے یہ بات میری طرف سے کہ میں ضرور بھر دوں گا دوزخ کو جنوں سے اور انسانوں سے اکھٹا ۔
سلیمان کی فوج میں جنات تھے	**[27:17] النمل**
وَ حُشِرَ لِسُلَیۡمٰنَ جُنُوۡدُہٗ مِنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ وَ الطَّیۡرِ فَہُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾	اور جمع کئے گئے سلیمان کے لئےاس کے لشکر جنوں کےاور انسانوں اور پرندوں کے پھرانکی جماعتیں بنائی گئیں ۔
سلیمان کوایک جن کی پیشکش ملکہ صبا کا تخت لانے کی	**[27:39] النمل**
قَالَ عِفۡرِیۡتٌ مِّنَ الۡجِنِّ اَنَا اٰتِیۡکَ بِہٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ مَّقَامِکَ ۚ وَ اِنِّیۡ عَلَیۡہِ لَقَوِیٌّ اَمِیۡنٌ ﴿۳۹﴾	کہا ایک قوی ہیکل نے جنات میں سے کہ میں لے آتا ہوں تیرے پاس اسکو اس سے قبل کہ تو اٹھے اپنی جگہ سے ۔ اور بلا شبہ میں ہوں اس پر قوی امانتدار۔
جنات سلیمان کے لئے تعمیر کا کام کرتے تھے	**[34:12] [34:13][34:14] صبا**
وَ لِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ غُدُوُّہَا شَہۡرٌ وَّ رَوَاحُہَا شَہۡرٌ ۚ وَ اَسَلۡنَا لَہٗ عَیۡنَ الۡقِطۡرِ ؕ وَ مِنَ الۡجِنِّ مَنۡ یَّعۡمَلُ بَیۡنَ یَدَیۡہِ بِاِذۡنِ رَبِّہٖ ؕ وَ مَنۡ یَّزِغۡ مِنۡہُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡہُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۱۲﴾	اور سلیمان کے لئے ہوا (کو تابع کر دیا) اسکی صبح کی منزل ایک ماہ کی اور اسکی شام کی منزل ایک ماہ کی ۔ اور بہا دیا ہم نے اسکے لئے چشمہ تانبے کا ۔ اور جنوں میں سے ایسے تھے جو کام کرتے تھے اسکے آگے اسکے رب کے حکم سے ۔ اور جو کوئی خلاف ورزی کرے گا ان میں سے ہمارے حکم کی چکھائیں گے ہم اسکو عذاب جہنم کی آگ کا ۔
یَعۡمَلُوۡنَ لَہٗ مَا یَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِیۡبَ وَ تَمَاثِیۡلَ وَ جِفَانٍ کَالۡجَوَابِ وَ قُدُوۡرٍ رّٰسِیٰتٍ ؕ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُکۡرًا ؕ وَ قَلِیۡلٌ مِّنۡ عِبَادِیَ الشَّکُوۡرُ ﴿۱۳﴾	وہ بناتے تھے اسکے لئے جو کچھ وہ چاہتا قلعے اور تصویریں اور بڑے لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک ہی جگہ جمی ہوئی ۔ ادا کرتے رہو اے آل داؤد شکر ۔ اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں شکرگذار۔
فَلَمَّا قَضَیۡنَا عَلَیۡہِ الۡمَوۡتَ مَا دَلَّہُمۡ عَلٰی مَوۡتِہٖۤ اِلَّا دَآبَّۃُ الۡاَرۡضِ تَاۡکُلُ مِنۡسَاَتَہٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ الۡغَیۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِی الۡعَذَابِ الۡمُہِیۡنِ ﴿۱۴﴾	پھر جب ہم نے حکم صادر کیا اسکے لئے موت کا تو نہ پتہ دیا ان کو اسکی موت کا مگر گھن کے کیڑے نے جو کھاتا رہا اسکے عصا کو پھر جب وہ گر پڑا تب حقیقت کھلی جنات پر کہ اگر وہ جانتے ہوتے غیب تو نہ مبتلا رہتے وہ ذلت کے عذاب میں ۔

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾	کہدو (اے پیغمبر ﷺ) وحی کی گئی میری طرف کہ غور سے سنا ایک جماعت نے جنوں کی ۔ تو کہنے لگے بلا شبہ ہم نے سنا ایک عجیب قرآن ۔
یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾	جو ہدایت دکھاتا ہے بھلائی کی طرف سو ایمان لائے ہم اس پر۔اور ہرگز نہیں ہم شریک کریں گے اپنے رب کے ساتھ کسی کو۔
وَّ اَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾	اور یہ کہ بہت بلند ہے شان ہمارے رب کی ۔ نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ اولاد ۔
وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡہُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾	اور یہ کہ کہتا رہا ہے ہم میں سے کوئی بیوقوف اللہ کے بارے میں خلاف حق بات ۔
وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَ الۡجِنُّ عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ۙ﴿۵﴾	اور یہ کہ ہمارا خیال تھا کہ ہرگز نہیں بولیں گے انسان اور جن اللہ کی نسبت کوئی جھوٹ ۔
وَّ اَنَّہٗ کَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ یَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡہُمۡ رَہَقًا ۙ﴿۶﴾	اور یہ کہ تھے بعض لوگ انسانوں میں جو پناہ لیا کرتے تھے بعض ہستیوں کی جنات میں سے تو بڑھادیا انہوں نے انکی (جنوں کی) سرکشی ۔
وَّ اَنَّہُمۡ ظَنُّوۡا کَمَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ یَّبۡعَثَ اللّٰہُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾	اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا تھا جس طرح تم نے گمان کیا ہے کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا اللہ کسی کو (مرنے کے بعد)۔
وَّ اَنَّا لَمَسۡنَا السَّمَآءَ فَوَجَدۡنٰہَا مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِیۡدًا وَّ شُہُبًا ۙ﴿۸﴾	اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو پایا اسکو بھرا ہوا مضبوط چوکیداروں اور شعلوں سے ۔
وَّ اَنَّا کُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡہَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ ؕ فَمَنۡ یَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ یَجِدۡ لَہٗ شِہَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾	اور یہ کہ بیٹھا کرتے تھے ہم وہاں بہت سے مقامات پر سننے کے لئے ۔سو کوئی سننا چاہے اب تو پاتا ہے اپنے لئے ایک شعلہ تیار۔
وَّ اَنَّا لَا نَدۡرِیۡۤ اَشَرٌّ اُرِیۡدَ بِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِہِمۡ رَبُّہُمۡ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾	اور یہ کہ نہیں معلوم ہیں کہ برائی مقصود ہے ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے انکے لئے انکے رب نے بھلائی کا ۔
وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَ مِنَّا دُوۡنَ ذٰلِکَ ؕ کُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾	اور یہ کہ ہم میں بعض ہیں نیک اور ہم میں بعض ہیں دوسری طرح کے ۔ہم ہیں کئی طریقوں میں بٹے ہوئے ۔

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰہَ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَنۡ نُّعۡجِزَہٗ ہَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾	اور یہ کہ ہم نے گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں عاجز کر سکتے ہم اللہ کو زمین میں اور ہرگز نہیں عاجز کر سکتے ہم اسکو بھاگ کر۔
وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعۡنَا الۡہُدٰۤی اٰمَنَّا بِہٖ ؕ فَمَنۡ یُّؤۡمِنۡۢ بِرَبِّہٖ فَلَا یَخَافُ بَخۡسًا وَّ لَا رَہَقًا ۙ﴿۱۳﴾	اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت ایمان لے آئے ہم اس پر۔ سو جو ایمان لائیگا اپنے رب پر تو نہ اسکو خوف ہوگا کسی نقصان کا اور نہ ظلم کا۔
وَّ اَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ وَ مِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓئِکَ تَحَرَّوۡا رَشَدًا ﴿۱۴﴾	اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور ہم میں بعض نافرمان ہیں۔ سو جو فرمانبردار ہوئے تو وہی ہیں جنھوں نے قصد کیا سیدھے راستے کا۔
وَ اَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَکَانُوۡا لِجَہَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾	اور جو کہ نافرمان ہوئے تو وہ بن گئے دوزخ کا ایندھن۔
جنات تبلیغ کرتے ہیں	[46:18] [46:29] - [46:32] الاحقاف
اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ حَقَّ عَلَیۡہِمُ الۡقَوۡلُ فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا خٰسِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾	یہی ہیں وہ لوگ ثابت ہو گیا جنکے بارے میں (عذاب کا) وعدہ۔ (وہ ہوگئے) امتوں میں جو گزر چکیں ان سے پہلے جنوں کی اور انسانوں کی۔ بیشک وہ تھے نقصان اٹھانے والے۔
وَ اِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَیۡکَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوۡہُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوۡا اِلٰی قَوۡمِہِمۡ مُّنۡذِرِیۡنَ ﴿۲۹﴾	اور جب متوجہ کردیے ہم نے تمہاری طرف ایک گروہ جنوں میں سے کہ وہ سنیں قرآن۔ تو جب وہ حاضر ہوئے اسکے پاس تو کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ پھر جب (پڑھنا) ختم ہوا تو وہ واپس گئے اپنی قوم کیطرف کہ انکو خبردار کریں۔
قَالُوۡا یٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا کِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ یَہۡدِیۡۤ اِلَی الۡحَقِّ وَ اِلٰی طَرِیۡقٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۳۰﴾	کہنے لگے اے ہماری قوم یقیناً ہم نے سنی ہے ایک کتاب جو نازل ہوئی ہے موسیٰ کے بعد۔ تصدیق کرتی ہے انکی جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) میں رہنمائی کرتی ہے حق کیطرف اور سیدھے راستہ کیطرف۔
یٰقَوۡمَنَاۤ اَجِیۡبُوۡا دَاعِیَ اللّٰہِ وَ اٰمِنُوۡا بِہٖ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ وَ یُجِرۡکُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۳۱﴾	اے ہماری قوم قبول کرو بات اللہ کی طرف بلانے والے کی۔ اور ایمان لاؤ اس پر۔ وہ بخش دے گا تم سے تمہارے گناہ اور پناہ میں رکھے گا تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے۔
وَ مَنۡ لَّا یُجِبۡ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِی الۡاَرۡضِ وَ لَیۡسَ لَہٗ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءُ ؕ اُولٰٓئِکَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۳۲﴾	اور جو نہ قبول کرے گا بات اللہ کی طرف بلانے والے کی تو نہیں وہ عاجز کر سکے گا (اللہ کو) زمین میں اور نہ ہوں گے اسکے لئے اسکے سوا حمایتی۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

جنات قیامت کے دن [6:128] [6:130] الانعام

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓـؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

اور جس دن جمع کرے گا وہ ان کو اکھٹا۔ اے گروہ جنات یقیناً تم نے بہت فائدے حاصل کئے انسانوں سے۔ اور کہیں گے انکے دوست انسانوں میں سے ہمارے رب ہم فائدہ حاصل کرتے رہے ایک دوسرے سے۔اور پہنچ گئے ہم اپنے مقرر وقت کو جو مقرر کیا تھا تو نے ہمارے لئے ۔ فرمائے گا وہ آگ ہے تمہارا ٹھکانہ۔ رہو گے ہمیشہ اس میں مگر جو چاہے اللہ۔ بیشک تیرا رب بڑی حکمت والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾

اے جماعت جنوں اور انسانوں کی کیا نہیں آتے رہے تمہارے پاس رسول تم ہی میں سے۔ سناتے تھے تم کو میری آیتیں اور ڈراتے تھے تم کو پیشی سے تمہارے اس دن کی۔ کہیں گے وہ گواہی دیتے ہیں ہم خود اپنے ہی خلاف ۔ اور دھوکے میں ڈال رکھا تھا ان کو دنیا کی زندگی نے ۔ اور گواہی دی انھوں نے اب خود اپنے ہی خلاف کہ بلا شبہ وہ تھے کفر کرنے والے۔

جنات اور انسانوں کے بارے میں فرشتوں کا بیان [34:40] [34:41] صبا

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾

اور جس دن وہ جمع کرے گا ان سب کو پھر فرمائے گا فرشتوں سے ۔کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا کار ساز ہے ان کے سوائے۔ بلکہ یہ پوجا کرتے تھے جنات کو۔ اِن میں سے اکثر اُنھی پر ایمان رکھتے تھے۔

قیامت کے دن انسانوں کا غصہ جنات کے بارے میں [41:25] [41:29] فصلت

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور ہم نے مقرر کئے تھے انکے لئے ایسے ساتھی جنہوں نے عمدہ کر دکھایا تھا انکے لئے وہ جو انکے آگے تھا اور جو انکے پیچھے تھا اور پورا ہو گیا ان پر قول (عذاب کا) ان امتوں میں جو گزر چکیں تھے ان سے پہلے جنات میں اور انسانوں میں ۔ بیشک وہ خسارہ پانے والے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾	اور کہیں گے وہ جنہوں نے کفر کیا ہمارے رب ہمیں دکھا وہ لوگ جنہوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا جنوں میں اور انسانوں میں سے کہ ہم انکو روند ڈالیں اپنے پاؤں تلے تاکہ وہ ہوجائیں ذلت اٹھانے والوں میں۔

جنات جہنم میں جائیں گے [7:38] [7:179] الاعراف

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۭ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾	ارشاد ہو گا کہ داخل ہو جاؤ تم ان جماعتوں کے ساتھ جو گذر چکی ہیں تم سے پہلے جنات میں سے اور انسانوں میں سے۔ جہنم کی آگ میں ۔ جب بھی داخل ہوگی ایک جماعت تو لعنت کریگی اپنے جیسی دوسری جماعت پر ۔ یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں گے اس میں سب۔ کہے گی انکی پچھلی جماعت انکے اگلوں کی نسبت ہمارے رب یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو دے انکو عذاب دگنا آتش جہنم کا۔ وہ فرمائے گا ہر ایک کے لئے ہے دگنا (عذاب) لیکن نہیں تم جانتے۔
وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ښ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	اور یقیناً پیدا کئے ہیں ہم نے دوزخ کے لئے بہت سے جنوں میں اور انسانوں میں ۔ انکے دل ہیں (مگر) نہیں سمجھتے ان سے۔ اور انکی آنکھیں ہیں (مگر) نہیں دیکھتے ان سے ۔ اور ان کے کان ہیں (مگر) نہیں سنتے ان سے ۔ یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

جہنم جنات سے بھر جائیگی [11:119] ہود

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	مگر جن پر رحم فرمائے تیرا رب۔ اور اسی لئے پیدا کیا ہے اس نے انکو۔ اور پورا ہوگیا قول تیرے رب کا کہ میں ضرور بھر دوں گا دوزخ کو جنوں سے اور انسانوں سے اکھٹا۔